DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 810

DATED 17-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 17.09.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلاسود قرضوں سے خواتین میں معاشی خودمختاری کو فروغ مل رہا ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	دہشتگردوں کے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہونے دینگے، میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان پاکستان کی ثقافتی شناخت کا بنیادی باب ہے، اورنگزیب خان کھچی	جنگ ودیگر اخبارات
04	وزیراعلیٰ سے متعلق قوم پرست جماعت کا بیان مضحکہ خیز ہے، معاون اطلاعات وزیراعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
05	اوستہ محمد کی ترقی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائینگے، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
06	عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، عاصم کرد گیلو	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوام کو محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
08	گرین بسوں کی لائیو لوکیشن روٹس آمد ورو انگی کا نظام وضع کیا جائے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
09	وزیراعلیٰ بلوچستان کو کوئی بی این پی فوبیا نہیں، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
10	ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ کی زیر صدارت اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
11	آئی جی ایف سی ساؤتھ نے تربت میں فیملی پارک کا افتتاح کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان بھر سے اب تک آٹھ لاکھ افغان مہاجرین واپس بھیجے جاچکے	جنگ ودیگر اخبارات
13	نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنا ملک کے روشن مستقبل کیلئے ناگزیر ہے، سیدال ناصر	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان میں کوئی بغاوت نہیں مکہ معاہدہ خالصتاً کارروائی کا فیصلہ مشترک ہوگا، آئی ایس پی آر	جنگ ودیگر اخبارات
15	سیاسی افراتفری اور سازشوں سے ملکی نظام منجمد ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
16	گوادر کے مزید سات ہسپتالوں کو جلد فعال کیا جائے، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
17	نوشکی، مستونگ، عوام کی جبری بے دخلی قابل مذمت ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
18	ہمیں حقیقی سیاسی کارکنوں کی حمایت حاصل ہے، نوابزادہ لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

خضدار آڑنجی میں میر شفیق مینگل کے مہمان خانے پر حملہ، چار ذاتی محافظ ایک پولیس اہلکار شہید، چاغی گولی لگی لاش برآمد، مشرقی بائی پاس پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے بی سی اہلکار شہید، گلستان قبائلی عمائدین کا مسلح گروہ سے رابطہ ودرخواست پانچ مزدور بازیاب، کوئٹہ فائرنگ کا تبادلہ تین سنیچرز زخمی حالت میں گرفتار،

عوامی مسائل:

بجلی، گیس کی طویل لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی، اے این پی کوئٹہ، سوراب میں گیس کی فراہمی کا بحران 20 روز بعد بھی ختم نہ ہوسکا، بلوچستان کے 7 اضلاع میں شدید غذائی قلت 4 لاکھ 20 ہزار بچے متاثر، خضدار میں بجلی بندش سے صارفین کو مشکلات کا سامنا

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 17.09.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **کوئٹہ شہر کی صفائی اورنکاسی آب کا نظام بہتر بنانا مشترکہ ذمہ داری !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے صاف ستھرا کوئٹہ کے وژن اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن بشیر احمد بڑیچ کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی امیر حمزہ اور میونسپل مجسٹریٹ ڈاکٹر عمران زیب کاسی نے جان محمد روڈ، فقیر محمد روڈ اور اختر محمد روڈ کا دورہ کیا اور وہاں واقع ڈیری فارمز میں صفائی اور نکاسی آب کی صورتحال کا جائزہ لیا معائنے کے دوران بعض مقامات پر مویشوں کا فضلہ باقیات اور دیگر کچرا نالیوں میں پھینکے جانے کا مشاہدہ ہوا جس سے نالیوں میں رکاوٹ اور گندے پانی کے سڑکوں پر آنے کا مسئلہ پیدا ہوسکتا ہے کارروائی کے دوران 12 افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ ڈیری فارمز کے مالکان کو نالیوں میں کسی بھی قسم کا فضلہ یا کچرا نہ پھینکنے کی ہدایت بھی کی گئی اور متعلقہ مالکان کی جانب سے تحریری حلف نامہ جمع کروائے گئے کہ آئندہ اس عمل سے گریز کریں گے اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ وضلعی انتظامیہ کی ہدایت پر مکمل عمل درآمد کرینگے انتظامیہ واضح کرتی ہے کہ کوئٹہ شہر کی صفائی اور نکاسی آب کا نظام بہتر رکھنا مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس حوالے سے قوانین اور انتظامی ہدایات کی خلاف ورزی پر کارروائی جاری رہے گی کوئٹہ شہر کی صفائی اور نکاسی آب کا نظام بہتر بنانا مشترکہ ذمہ داری کے حوالے سے میٹروپولیٹن کارپوریشن اور انتظامیہ کا مذکورہ عزم کا اظہار بلاشبہ اچھا اقدام ہے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مذکورہ مسائل ایک عرصے سے درپیش ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس ضمن میں آج تک کوئی احسن اقدامات نہیں اٹھائے گئے یہ صرف اخباری بیانات کی حد تک محدود رہے ہین اس مسئلے کے مستقل حل کے لئے اقدامات کا فقدان رہا ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **چھوٹے کاروبار کی معاونت عالمی منڈی تک رسائی کیلئے حکمت عملی بنانے کا حکم !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "Border Economy" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے " **بلوچستان دردمندوں کو آواز دے رہاھے** " کے عنوان سے محمود شاہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 SEP 2025 Page No. 01

بلاسود قرضوں سے خواتین میں معاشی خود مختاری کو فروغ مل رہا ہے، گورنر

مناسب پلیٹ فارمز فراہم کرنے سے خواتین کیلئے روزگار کے ذرائع پیدا کیے جاسکتے ہیں، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وزیراعظم.........

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان پروگرام کے تحت بلا سود قرضے دینے، خواتین کاروباری شخصیات کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے اور مضبوط ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے سے خواتین میں معاشی خود انحصاری کو فروغ مل رہا ہے۔ جس خاندان میں پڑھی لکھی اور برسرروزگار خاتون پیدا ہوتی ہے اس سے پورے خاندان کی ترتیب بدل جاتی ہے۔ ضروری ہے پی پی اے ایف کے سربراہ نادر گل بڑیچ اور بی آر ایس پی کے سربراہ ڈاکٹر طاہر رشید اپنی سرگرمیوں کو دیہاتی علاقوں تک وسعت فراہم کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ "خواتین کاروباری شخصیات کیلئے پائیدار ایکو سسٹم" کے موضوع پر منعقدہ ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر برائے ورثہ وثقافت اورنگزیب خان، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ، رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر سمیعہ راحیل قاضی، ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر ربابہ بلیدی، سابقہ سینٹر روشن خورشید بروچہ، پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈز کے سربراہ نادر گل بڑیچ، پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید، قرۃ العین اور سی پی ڈی کے سربراہ نصر اللہ بڑیچ سمیت خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ گورنر مندوخیل نے کہا خواتین، خصوصاً دیہی اور پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کو درپیش رکاوٹوں کا ازالہ ضروری ہے۔ خواتین کو مناسب پلیٹ فارمز، وسائل اور ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنا اسلئے ضروری ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں اور کاروباری استعداد کو پائیدار روزگار کے ذرائع میں تبدیل کرسکیں۔ انہوں نے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (PPAF) کی بلاسود قرضوں کی فراہمی میں کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات محض مالی معاونت تک محدود نہیں بلکہ خواتین کو روزگار فراہم کرنے والی اور معاشی طور پر خودمختار بنانے میں بھی معاون ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLI
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. ۵

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 55 | جمعرات 4 ربیع الثانی 1448ھ 17 ستمبر 2026ء | نمبر 254

سردار سرفراز ڈومکی انتہائی شفیق، منکسر المزاج اور مخلص شخص تھے، وزیر اعلیٰ

بعض لوگ اپنی محبت، خلوص اور خوبصورت یادوں کے باعث کبھی فراموش نہیں ہوتے، فیس بک پر تاثرات

کوئٹہ (ٹی این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دیرینہ دوست سردار سرفراز خان ڈومکی کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت کتنی تیزی سے گزر رہا ہے، اس کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب اپنے کسی عزیز کی جدائی کو برسوں بیت جائیں، تاہم بعض لوگ اپنی محبت، خلوص اور خوبصورت یادوں کے باعث کبھی فراموش نہیں ہوتے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ان کے جاننے والے انتہائی شفیق، منکسر المزاج اور مخلص لوگوں میں شامل تھے۔ وہ سادہ طبیعت، زمین سے جڑے ہوئے، محبت کرنے والے اور دوسروں کا خیال رکھنے والے انسان تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ہر شخص سے گرمجوشی، محبت اور احترام سے پیش آتے تھے۔ ان کی دوستی میرے لیے باعث اعزاز تھی اور آج بھی ان کی موجودگی، شفقت اور ان کے ساتھ گزارا ہوا خوبصورت وقت شدت سے یاد آتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی کی شخصیت اور ان کے ساتھ وابستہ یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی۔ ان کی وفات ایک ذاتی نقصان تھی جس کا احساس آج بھی اسی شدت سے موجود ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سردار سرفراز ڈومکی کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ سمیت تمام چاہنے والوں کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام کے اختتام پر کہا کہ عزیز دوست، آپ ہمیشہ یاد رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو سکون اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55 | جمعرات 04 ... 1448ھ 17 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 66

رجسٹرڈ SC-m-11 | Email | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

دہشتگردوں کے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہونے دینگے، میر سرفراز بگٹی

دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، جنگ میں سیکورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیںگی

قیام امن، دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے اقدامات جاری رکھیں گے، وزیراعلیٰ میر شفیق الرحمن مینگل کے مہمان خانہ پر حملے کی مذمت

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آواجی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور ممتاز قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل کے مہمان خانے پر دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں ایک پولیس اہلکار اور میر شفیق الرحمان .... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

مینگل کے چار ذاتی محافظوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ریاست ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے موثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 273 | جمعرات 4 ربیع الثانی 17 ستمبر 2026ء صفحات 6 قیمت 40 روپے

سرفراز ڈومکی کی یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی، وزیراعلیٰ

مرحوم کا شمار انتہائی شفیق منکسر المزاج اور مخلص لوگوں میں ہوتا ہے

کوئٹہ (ص ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دیرینہ دوست سردار سرفراز خان ڈومکی کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت کتنی تیزی سے گزر جاتا ہے، اس کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب اپنے کسی عزیز کی جدائی کو برسوں بیت جائیں، تاہم بعض لوگ اپنی محبت، خلوص اور خوبصورت یادوں کے باعث کبھی فراموش نہیں ہوتے۔ سماجی رابطے (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

کی ویب سائٹ فیس بک پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ان کے جاننے والے انتہائی شفیق، منکسر المزاج اور مخلص لوگوں میں شامل تھے۔ وہ سادہ طبیعت، زمین سے جڑے ہوئے، محبت کرنے والے اور دوسروں کا خیال رکھنے والے انسان تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ہر شخص سے گرمجوشی، محبت اور احترام سے پیش آتے تھے۔ ان کی دوستی میرے لیے باعث اعزاز تھی اور آج بھی ان کی موجودگی، شفقت اور ان کے ساتھ گزارا ہوا خوبصورت وقت شدت سے یاد آتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی کی شخصیت اور ان کے ساتھ وابستہ یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی۔ ان کی وفات ایک ذاتی نقصان تھی جس کا احساس آج بھی اسی شدت سے موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سردار سرفراز ڈومکی کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ سمیت تمام چاہنے والوں کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام کے اختتام پر کہا کہ عزیز دوست، آپ ہمیشہ یاد رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو سکون اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT...
GENERAL ...
RELATIONS B...

نظامت اعلیٰ ...
حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 17 ستمبر 2026ء بمطابق 04 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 254

دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

ریاست ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی

وزیراعلیٰ کی میر شفیق الرحمان مینگل کے مہمان خانے پر حملے کی مذمت ذاتی محافظوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آزادی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، اور ممتاز قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل کے مہمان خانے پر دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں ایک پولیس اہلکار اور میر شفیق الرحمان مینگل کے چار ذاتی محافظوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ریاست ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

سردار سرفراز ڈومکی سے وابستہ یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی، وزیراعلیٰ

وہ سادہ طبیعت، زمین سے جڑے ہوئے، محبت کرنے والے اور دوسروں کا خیال رکھنے والے انسان تھے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دیرینہ دوست سردار سرفراز خان ڈومکی کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت کتنی تیزی سے گزر جاتا ہے، اس کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب اپنے کسی عزیز کی جدائی کو برسوں بیت جائیں، تاہم بعض لوگ اپنی محبت، خلوص اور خوبصورت یادوں کے باعث کبھی فراموش نہیں ہوتے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ان کے جاننے والے انتہائی شفیق، منکسر المزاج اور مخلص لوگوں میں شامل تھے۔ وہ سادہ طبیعت، زمین سے جڑے ہوئے، محبت کرنے والے اور دوسروں کا خیال رکھنے والے انسان تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ہر شخص سے گرمجوشی، محبت اور احترام سے پیش آتے تھے۔ ان کی دوستی میرے لیے باعث اعزاز تھی اور آج بھی ان کی موجودگی، شفقت اور ان کے ساتھ گزارا ہوا خوبصورت وقت شدت سے یاد آتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی کی شخصیت اور ان کے ساتھ وابستہ یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی۔ ان کی وفات ایک ذاتی نقصان تھی جس کا احساس آج بھی اسی شدت سے موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سردار سرفراز ڈومکی کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ سمیت تمام چاہنے والوں کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام کے اختتام پر کہا کہ عزیز دوست، آپ ہمیشہ یاد رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو سکون اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

CamScanner

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعرات 17 ستمبر 2026ء بمطابق 04 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-252

وڈھ میں مسلح افراد کی فائرنگ، پانچ افراد جاں بحق، حملہ شفیق الرحمن مینگل کے مہمان خانہ پر کیا گیا

آڑنجی میں نا معلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے چار افراد کو موقع پر جبکہ ایک پولیس اہلکار کو اغواء کر کے کچھ فاصلے پر لے جا کر قتل کیا، پولیس

پیپلز پارٹی کے رہنماء شفیق الرحمٰن مینگل کے مہمان خانے پر دہشت گردانہ حملے کی مذمت ان کے چار ذاتی محافظوں کی شہادت پر افسوس ہے

دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ریاست ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

خضدار (نامہ نگار) وڈھ کے دور افتادہ پہاڑی علاقہ آڑنجی تھانہ کے حدود میں نامعلوم مسلح حملہ آوروں کی فائرنگ سے پولیس اہلکار سمیت پانچ افراد جاں بحق ایک زخمی ہوگیا پولیس کے مطابق بدھ کی علی الصبح آڑنجی کے علاقہ میں (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں چار افراد موقع پر جاں بحق ہو گئے جبکہ موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح افراد نے پولیس کانسٹیبل نور محمد کو اپنے ساتھ لے گئے اور کچھ ہی فاصلے پر انہیں بھی فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا قتل کیے گئے دیگر افراد میں عبدالحئی ولد عبدالباقی۔ نعمت اللہ ولد نبی بخش۔ یحییٰ ولد علی شیر اور نصیر احمد ولد کریم بخش شامل ہیں جبکہ فائرنگ سے مقامی ہسپتال کے ملازم عبید اللہ ولد محمد اسماعیل کی زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے واقعہ کے بعد مقامی پولیس کی بھاری نفری موقع واردات پر پہنچ گئی لاشوں کو قبضے میں لیکر ضابطے کی کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا گیا جبکہ واقعہ کے اصل محرکات جاننے اور حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے کارروائی شروع کر دی گئی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آڑنجی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور ممتاز قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل کے مہمان خانے پر دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

ایک پولیس اہلکار اور میر شفیق الرحمان مینگل کے چار ذاتی محافظوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ریاست ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

سردار سرفراز ڈومکی کی دوستی میرے لیے باعث اعزاز تھی، وزیراعلیٰ بلوچستان

برسی پر خراج عقیدت پیش، ان کے ساتھ گزارا وقت شدت سے یاد آتا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دیرینہ دوست سردار سرفراز خان ڈومکی کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت (بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 2 پر)

کتنی تیزی سے گزر جاتا ہے، اس کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب اپنے کسی عزیز کی جدائی کو برسوں بیت جائیں، تاہم بعض لوگ اپنی محبت، خلوص اور خوبصورت یادوں کے باعث کبھی فراموش نہیں ہوتے سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ان کے جاننے والے انتہائی شفیق، منکسر المزاج اور مخلص لوگوں میں شامل تھے۔ وہ سادہ طبیعت، زمین سے جڑے ہوئے، محبت کرنے والے اور دوسروں کا خیال رکھنے والے انسان تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ہر شخص سے گرمجوشی، محبت اور احترام سے پیش آتے تھے۔ ان کی دوستی میرے لیے باعث اعزاز تھی اور آج بھی ان کی موجودگی، شفقت اور ان کے ساتھ گزارا ہوا خوبصورت وقت شدت سے یاد آتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی کی شخصیت اور ان کے ساتھ وابستہ یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی۔ ان کی وفات ایک ذاتی نقصان تھی جس کا احساس آج بھی اسی شدت سے موجود ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سردار سرفراز ڈومکی کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ سمیت تمام چاہنے والوں کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام کے اختتام پر کہا کہ عزیز دوست، آپ ہمیشہ یاد رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو سکون اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلجی

جلد 78 | جمعرات 17 ستمبر 2026ء، 04 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 17

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سردار سرفراز ڈومکی کی برسی پر خراج عقیدت

وقت کتنی تیزی سے گزر جاتا ہے، اس کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب اپنے کسی عزیز کی جدائی کو برسوں بیت جائیں

بعض لوگ اپنی محبت، خلوص اور خوبصورت یادوں کے باعث کبھی فراموش نہیں ہوتے، سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک پر اپنے تاثرات کا اظہار

کوئٹہ (ء ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دیرینہ دوست سردار سرفراز خان ڈومکی کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت کتنی تیزی سے گزر جاتا ہے، اس کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب اپنے کسی عزیز کی جدائی کو برسوں بیت جائیں، تاہم بعض لوگ اپنی محبت، خلوص اور خوبصورت یادوں کے باعث کبھی فراموش نہیں ہوتے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک پر (بقیہ 34 صفحہ 7 پر)

اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ان کے جاننے والے انتہائی شفیق، منکسر المزاج اور مخلص لوگوں میں شامل تھے۔ وہ سادہ طبیعت، زمین سے جڑے ہوئے، محبت کرنے والے اور دوسروں کا خیال رکھنے والے انسان تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ہر شخص سے گرمجوشی، محبت اور احترام سے پیش آتے تھے۔ ان کی دوستی میرے لیے باعث اعزاز تھی اور آج بھی ان کی موجودگی، شفقت اور ان کے ساتھ گزارا ہوا خوبصورت وقت شدت سے یاد آتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی کی شخصیت اور ان کے ساتھ وابستہ یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی۔ ان کی وفات ایک ذاتی نقصان تھی جس کا احساس آج بھی اسی شدت سے موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سردار سرفراز ڈومکی کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ سمیت تمام چاہنے والوں کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام کے اختتام پر کہا کہ عزیز دوست، آپ ہمیشہ یاد رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو سکون اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

میر سرفراز بگٹی کی میر شفیق مینگل کے مہمان خانے پر دہشت گردانہ حملے کی مذمت

کوئٹہ (ء ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آڑنجی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، اور ممتاز قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل کے مہمان خانے پر دہشت گردانہ حملے کی (بقیہ 21 صفحہ 2 پر)

شدید مذمت کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں ایک پولیس اہلکار اور میر شفیق الرحمان مینگل کے چار ذاتی محافظوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ریاست ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعرات 17 ستمبر 2026، 4 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 255

ریاست دہشتگردوں کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان

قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل کے مہمان خانے پر دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز و عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آرنجی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور ممتاز قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل کے مہمان خانے پر دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں ایک پولیس اہلکار اور میر شفیق الرحمان مینگل کے چار ذاتی محافظوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہدا کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ریاست ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

سردار سرفراز ڈومکی کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا، وزیراعلیٰ

مرحوم دوسروں کا خیال رکھنے والے شخص تھے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دیرینہ دوست سردار سرفراز خان ڈومکی کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت کتنی تیزی سے گزر جاتا ہے، اس کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب اپنے کسی عزیز کی جدائی کو برسوں بیت جائیں، تاہم بعض لوگ اپنی محبت، خلوص اور خوبصورت یادوں کے باعث کبھی فراموش نہیں ہوتے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ان کے جاننے والے انتہائی شفیق، منکسر المزاج اور مخلص لوگوں میں شامل تھے۔ وہ سادہ طبیعت، زمین سے جڑے ہوئے، محبت کرنے والے اور دوسروں کا خیال رکھنے والے انسان تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ہر شخص سے گرمجوشی، محبت اور احترام سے پیش آتے تھے۔ ان کی دوستی میرے لیے باعث اعزاز تھی اور آج بھی ان کی موجودگی، شفقت اور ان کے ساتھ گزارا ہوا خوبصورت وقت شدت سے یاد آتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی کی شخصیت اور ان کے ساتھ وابستہ یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی۔ ان کی وفات ایک ذاتی نقصان تھی جس کا احساس آج بھی اسی شدت سے موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سردار سرفراز ڈومکی کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ سمیت تمام چاہنے والوں کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام کے اختتام پر کہا کہ عزیز دوست، آپ ہمیشہ یاد رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو سکون اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

CamScanner

روزنامہ
Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ

جلد 22 | جمعرات 17 [illegible] 04، 2026 [illegible] 1447ھ | شمارہ 191

دہشتگرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں

سرفراز بگٹی

دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ریاست ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی

بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے

کوئٹہ (پی پی آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے [illegible]

[illegible]

سردار سرفراز ڈومکی کی شخصیت اور ان کے ساتھ وابستہ یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی، سرفراز بگٹی

ان کی دوستی میرے لیے باعث اعزاز تھی اور آج بھی ان کی موجودگی کی [illegible] ان کے ساتھ گزارا [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] 25 [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECT[ORATE] GENERAL [PUBLIC] RELATIONS [BALOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ ت[علقات عامہ]
حکومت بل[وچستان]

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

بلوچستان نیوز کوئٹہ

MEMBER OF APNS | FaX:2839867 | Ph :2839861

جلد 29 | شمارہ 203 | قیمت 15 روپے | 1448ھ | 2020ء | رجسٹرڈ نمبر ایل-10

دہشتگرد امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کررہے ہیں، سرفراز بگٹی

ریاست مذموم عزائم کامیاب نہیں ہونے دے گی، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی

بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے موثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] اور [illegible] میر [illegible] کے [illegible] شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کررہے ہیں تاہم ریاست ان کے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے موثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے

سردار سرفراز ڈومکی کی یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی، وزیراعلیٰ

مرحوم ہر شخص سے محبت اور احترام سے پیش آتے تھے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دیرینہ دوست سردار سرفراز خان ڈومکی کی برسی کے موقع پر [illegible] کہا ہے کہ وقت گزرنے [illegible] کا احساس [illegible] آج بھی [illegible] [illegible] محبت، خلوص اور خوبصورت یادوں کے [illegible] [illegible] میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ان کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ڈومکی آج بھی ان کی موجودگی، شفقت اور ان کے ساتھ گزارا ہوا خوبصورت وقت شدت سے یاد آتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی کی شخصیت اور ان کے ساتھ وابستہ یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی۔ ان کی وفات ایک ذاتی نقصان تھی جس کا احساس آج بھی اسی شدت سے موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سردار سرفراز ڈومکی کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ سمیت تمام چاہنے والوں کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام کے اختتام پر کہا کہ عزیز دوست، آپ ہمیشہ یاد رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو سکون اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 17 SEP 2020 Page No. 11

بلوچستان پاکستان کی ثقافتی شناخت کا بنیادی باب ہے، اورنگزیب خان کھچی

بلوچستان کے بغیر پاکستان کی تاریخ، تہذیب اور قومی شناخت کی تصویر مکمل نہیں ہو سکتی، وومن یونیورسٹی میں سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کی ثقافتی شناخت کا حاشیہ نہیں بلکہ اس کا ایک بنیادی باب ہے، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس حکومت بلوچستان اور پاکستان پارلی ایجوکیشن فنڈ کے اشتراک سے سردار بہادر خان یونیورسٹی میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کی، جس میں وزیر تعلیم بلوچستان راحیلہ حمید درانی، سی ای او پاکستان پارلی ایجوکیشن فنڈ ڈاکٹر ... جنرل سیکرٹری اسلم رحمان گیلانی، چیف کوآرڈینیشن آفیسر بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس ڈاکٹر ... محمد اچکزئی، کوآرڈینیشن آفیسر ڈاکٹر عصمت خان، وائس چانسلر سردار بہادر خان یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر رخسانہ جبین، مشتاق ... ڈاکٹر محمد ... نے شرکت کی، وفاقی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کے بغیر پاکستان کی تاریخ، تہذیب اور قومی شناخت کی تصویر مکمل نہیں ہو سکتی۔ اس کے علاوہ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم ایک ایسا پاکستان چاہتے ہیں جس میں کسی شہری کو یہ محسوس نہ ہو کہ اس کی زبان، ثقافت یا علاقائی شناخت کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، وزیر تعلیم بلوچستان راحیلہ حمید درانی نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ ثقافت کو کسی تقسیم کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے بلکہ یہ لوگوں کو آپس میں جوڑنے کا بہترین وسیلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ثقافتوں کا احترام کرنا اور باہمی اتحاد کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ سے متعلق قوم پرست جماعت کا بیان مضحکہ خیز ہے، معاون اطلاعات وزیراعلیٰ

مقبولیت کا دعویٰ کرنیوالے جمعیت کی حمایت کے بغیر ایک نشست نہیں جیت سکتے 2018 انتخابات میں بی این پی بلوچستان میں فیضیاب ہوئی

سرفراز بگٹی کا موقف واضح ہے، جب بھی کوئی اپنی سرداری سے مرعوب کرنے کی کوشش کرے گا تو اسے اس کی زبان میں جواب دیا جائیگا، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بی این پی کے ترجمان کے بیان کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے مسترد کیا ہے، جس میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کو سردار اختر مینگل فوبیا ہو گیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ ترجمان بی این پی اور پارٹی سیکرٹری اطلاعات کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ چیف منسٹر بلوچستان کو کوئی بی این پی فوبیا نہیں ہے، البتہ اپنی ہر تقریر میں یاد کرنے کا ٹھیکہ سردار اختر مینگل نے لیا ہوا ہے۔ اس سے عوام اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کسے فوبیا ہوا ہے اور کون سیاسی فرسٹریشن کا شکار ہے۔ سرفراز بگٹی نے گزشتہ ڈھائی سالوں میں، جب تک بی این پی مینگل کی جانب سے ان پر بیانات جاری نہیں ہوئے، انہوں نے بی این پی مینگل یا .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

نام نہاد قوم پرست سردار کے خلاف اپنی طرف سے کوئی بیان جاری نہیں کیا۔ البتہ یہ سرفراز بگٹی کا واضح موقف ہے کہ جب بھی کوئی اپنی سرداری سے مرعوب کرنے کی کوشش کرے گا تو اسے اس کی زبان میں جواب دیا جائے گا۔ جس مقبولیت کا دعویٰ بی این پی کے ترجمان کر رہے ہیں، ان کی مقبولیت کا پیمانہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ صوبے بھر کی مقبولیت کا دعویٰ کرنے والی جماعت خضدار قومی اسمبلی کی نشست جمعیت کی حمایت کے بغیر نہیں جیت سکی۔ 2013 میں جب جمعیت نے مینگل پارٹی سے اتحاد کیا تو موصوف کی جماعت قومی اسمبلی کی نشست نہیں جیت سکی۔ جب 2018 میں جمعیت نے بی این پی سے اتحاد کیا، تب جا کر انہیں قومی اسمبلی کی نشست مل سکی۔ 2018 میں جہاں وفاق میں تحریک انصاف فیض یاب ہوئی، وہاں بلوچستان میں فیضیاب ہونے والی جماعت نام نہاد قوم پرست سردار کی تھی۔ 2018 سے پہلے کون سے ایسے الیکشن تھے جس میں اس جماعت کو اتنا بھاری مینڈیٹ فیضیاب ہوئے بغیر ملا ہو؟ اس کے بعد وہ خود اندازہ لگائیں کہ وہ صوبے میں کتنی مقبول جماعت ہیں، اور مقبولیت کا دعویٰ کرنے والی اس جماعت کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ 2018 میں جب تحریک انصاف سلیکٹڈ تھی تو صوبے میں بلوچستان مینگل پارٹی تھی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 17 SEP 2026 Page No. 12

اوستہ محمد کی ترقی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، فیصل جمالی

حلقے کے عوام کو سڑک، تعلیم، صحت، بجلی، گیس اور آبپاشی کے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی

عوامی نمائندگی عہدہ نہیں ذمہ داری ہے، تمام علاقوں کی یکساں ترقی ترجیحات میں شامل ہے، وفود سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام کی بلا امتیاز خدمت ان کی اولین ترجیح ہے حلقہ انتخاب کے عوام کو درپیش مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ضلع اوستہ محمد میں ترقی و خوشحالی کے عمل کو تیز کرنے اور عوامی مسائل کے دیرپا حل کے لیے حکومت کے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے مختلف وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفود نے صوبائی وزیر کو اپنے علاقوں میں درپیش مختلف مسائل خصوصاً سڑکوں تعلیم صحت بجلی گیس آبپاشی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق مشکلات سے آگاہ کیا۔ سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے وفود کے مسائل اور شکایات کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ عوامی نوعیت کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کے حکام سے رابطہ کر کے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندگی محض عہدہ نہیں بلکہ ایک ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کو پوری دیانت داری اور خلوص کے ساتھ نبھانے کے لیے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے تمام علاقوں کی یکساں بنیادوں پر ترقی ان کی ترجیحات میں شامل ہے کسی علاقے یا طبقے کو نظرانداز نہیں کیا جائے گا۔ حکومت کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ساتھ نئے منصوبوں کی منظوری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے بھی اقدامات جاری ہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ علاقے کی پائیدار ترقی کے لیے تعلیم صحت آبپاشی مواصلات اور دیگر شعبوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ عوام کو درپیش مسائل سے وہ بخوبی آگاہ ہیں اور ان کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو بھی مؤثر کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے ان کے دروازے ہر وقت عوام کے لیے کھلے ہیں۔ ملاقات کے دوران وفود نے عوامی مسائل کے حل کے لیے صوبائی وزیر کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا، جبکہ سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا کہ عوام کی خدمت کا سفر خلوص اور تسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔

عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، عاصم کردگیلو

عوام کو مایوسی سے نکال کر ترقی کی راہ پر گامزن کرینگے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کردگیلو نے کہا ہے کہ عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں علاقے کو ترقی دینا اپنا فرض سمجھتے ہیں کیونکہ عوام نے ہم پر اعتماد کر کے ایوان تک پہنچایا ہم کسی بھی صورت ان کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے ملک اور خاص کر صوبے کے لیے سیکورٹی فورسز نے جو قربانیاں دی ہے اس کو رائیگاں......... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

نہیں ہونے دینگے بلکہ ان کے خون سے صوبے میں دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دینگے اور ریاستی رٹ ہر صورت برقرار رکھیں گے یہ بات انہوں نے میڈیا کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن اور خوشحال صوبہ ہے یہاں کے عوام محب الوطن اور اس ملی کے لیے ہمیشہ قربانی دی ہے بحیثیت پارلیمانی ممبران ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم عوام کو مایوسی سے نکال کر ترقی کی راہ پر گامزن کریں

عوام کو محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

حکومت تمام اضلاع کو ترقی کے عمل میں شامل کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) واحد سیاسی جماعت ہے جس نے ملک بھر میں عوامی مسائل کے حل، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور ملکی ترقی و خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں، مسلم لیگ (ن) کی حکومت کی جانب سے کیے جانے والے ترقیاتی کاموں کا اعتراف مخالفین بھی کر رہے ہیں، حکومت اپنی آئینی......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

مدت پوری ہونے تک بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور امن و امان کی صورتحال میں بہتری کی خوشخبری دے گی۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ عوامی خدمت کو اپنی سیاست کا محور بنایا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 SEP 2025 Page No. 18

بلوچستان بھر سے اب تک 118 کے افغان مہاجرین واپس بھیجے جا چکے

نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنا ملک کے روشن مستقبل کے لیے ناگزیر ہے، [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 SEP 2026 Page No. 4

بلوچستان میں کوئی بغاوت نہیں مکہ معاہدہ خالصتاً دفاعی کارروائی کا فیصلہ مشترکہ ہوگا آئی ایس پی آر

جارحیت یا مداخلت کا کوئی عنصر نہیں، کسی فریق پر حملے کا ردعمل کیا ہوگا، مکہ معاہدے میں شامل ممالک لائحہ عمل بنا کر عمل کرینگے' بلوچستان میں خالصتاً دہشت گردی ہے، امریکہ، ایران، چین اور دیگر ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات میرٹ اور باہمی مفادات کی بنیاد پر قائم ہیں، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چ

بھارت اپنی فوجی طاقت بڑھانے کیلئے بہت زیادہ وسائل خرچ کر رہا ہے، دوبارہ جارحیت کی تو نتائج توقع سے زیادہ خطرناک ہوں گے، سیاسی مقصد ملک کی سیاسی قیادت طے کرتی ہے، فوج اور ریاست کے الگ الگ اہداف نہیں' طالبان حکومت کے حوالے سے فوج کا وہی موقف جو سیاسی قیادت کا ہے

راولپنڈی (نیوز ایجنسیاں) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ مشترکہ مکہ معاہدہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا ہے، اس میں جارحیت یا مداخلت کا کوئی عنصر نہیں، معاہدے میں شامل کسی ایک فریق پر حملہ ہوتا ہے تو معاہدے میں شامل ممالک لائحہ عمل طے کریں گے اور اسی پر عمل کریں گے، بلوچستان میں کوئی بغاوت نہیں بلکہ یہ خالصتاً دہشت گردی ہے، چین کے ساتھ پاکستان کا تعلق انتہائی سٹریٹیجک نوعیت کا ہے۔ اس میں مسابقت کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، امریکہ، ایران، چین اور دیگر ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات میرٹ ا
مفادات کی بنیاد پر قائم ہیں، پاکستان خطے م

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 17 SEP 2026 Page No. 15

سیاسی افراتفری اور سازشوں سے ملکی نظام منجمد ہے، جمعیت نظریاتی

ملک مزید آئینی، سیاسی اور معاشی بحران کا متحمل نہیں ہوسکتا، مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی

غیر آئینی اقدامات نے ہمیشہ ملک کو بحرانوں اور مسائل سے دوچار کیا، مولانا محمود الحسن قاسمی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ غیر آئینی اقدامات نے ہمیشہ ملک کو بحرانوں اور مسائل سے دوچار کیا۔ آئین پر امن و منظم آمد معاشرے میں امن و استحکام کو یقینی بناتا ہے آئین کی .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

پاسداری کرنے کی ذمہ داروں نے سیاسی مزاحمت سے آئین کو پاوں تلے روندا ہے محاذ آرائی سے سیاست و جمہوریت کے مستقل بحران کی کیفیت سے دوچار ہے انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں نے ہر بار غیر جمہوری اور غیر آئینی قوتوں کو سیاست میں مداخلت کے لئے راستہ فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آزادی اور انصاف پر مبنی سوچ کو دفنانے کی کوشش ہورہی ہے مقتدر حلقے جمہوریت کو اپنے کنٹرول میں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک مزید آئینی، سیاسی اور معاشی بحران کے متحمل نہیں۔ سیاسی افراتفری اور سازشوں سے نظام منجمد ہے ملک تیزی سے سیاسی بحران کے ساتھ معاشی طور پر دیوالیہ ہورہا ہے۔ قوم ان جمہوری مداریوں کی ریشہ دوانیوں کو سمجھ چکے ہیں اپنے بیانیے اور ایجنڈے کیلئے عوام کو استعمال کیا گیا۔

گوادر کے مزید 7 ہسپتالوں کو جلد فعال کیا جائے، ہدایت الرحمن

پی پی ایچ آئی حکام سے ملاقات، بند ہسپتالوں کی بحالی، ڈاکٹرز کی تعیناتی اور بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی پر گفتگو

بند ہسپتالوں کو فعال کرنا پی پی ایچ آئی کی ذمہ داری ہے، غیر حاضر ڈاکٹروں کیخلاف کارروائی کی جائے، ایم پی اے

کوئٹہ (ق ن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کا ضلع گوادر کے مزید سات بند ہسپتال جلد فعال کرنے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر زور۔ پی پی ایچ آئی حکام سے ملاقات۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے وحق دو تحریک گوادر کے قائد مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے پی پی ایچ آئی آفس کا دورہ کیا۔ جہاں انہوں نے ایم ایس ڈاکٹر منیر احمد سے ملاقات .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

کی اور ضلع گوادر میں بند ہسپتالوں کی بحالی، ڈاکٹرز کی تعیناتی اور بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی۔ ملاقات کے دوران مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ضلع گوادر میں باقی دیگر بند ہسپتالوں کو جلد از جلد کھولنے اور ان میں ضروری طبی سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے پیش رفت دریافت کی۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بند ہسپتالوں کو فعال کرنا بنیادی طور پر پی پی ایچ آئی کی ذمہ داری ہے، تاہم اس کے باوجود وہ عوامی نمائندے کی حیثیت سے اس معاملے پر مسلسل کوشش کر رہے ہیں تاکہ ضلع کے عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات ان کے علاقوں میں ہی میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ پی پی ایچ آئی ایک فعال ادارہ ہے اور اس کی کوششوں سے ضلع گوادر کے متعدد ہسپتال دوبارہ فعال ہو چکے ہیں، تاہم مزید اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ باقی رہ جانے والے سات ہسپتال بھی جلد کھولے جاسکیں۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے غیر حاضر ڈاکٹرز کے حوالے سے بھی سختی سے کہا کہ جو ڈاکٹرز اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر ہیں، ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے اور اس معاملے میں کسی قسم کی سفارش قبول نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں کے عوام کے لیے بنیادی مرکز صحت ہی علاج کا واحد ذریعہ ہوتا ہے، اس لیے وہاں ڈاکٹرز اور طبی عملے کی موجودگی یقینی بنانا ضروری ہے۔

نوشکی، مستونگ، عوام کی جبری بے دخلی قابل مذمت ہے، لشکری رئیسانی

عوام کو اپنی ہی سرزمین سے جانے کا حکم دینا کسی صورت قابل قبول نہیں

بلوچستان کے عوام کے حقوق کیلئے ہماری پرامن جدوجہد جاری رہے گی

نوشکی (آن لائن) بلوچستان کے سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے نوشکی اور مستونگ سے عوام کو مبینہ طور پر جبری طور پر بے دخل کرنے کے فیصلے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے نوآبادیاتی طرز عمل کا تسلسل قرار دیا ہے۔ نوشکی پریس کلب کے صدر سے ٹیلی فونک گفتگو کرتے ہوئے نوابزادہ لشکری رئیسانی نے کہا کہ ہزاروں سال سے اپنی سرزمین پر آباد لوگوں کو وہاں سے نکلنے کا حکم دینا حکمرانوں کی آمرانہ اور شکست خوردہ ذہنیت .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کی عکاسی کرتا ہے۔ نوشکی اور مستونگ کے عوام کو اپنی ہی سرزمین سے جانے کا حکم دینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ نہتے اور پرامن شہری تمام تر ناانصافیوں، ظلم و جبر، مشکلات اور زندگی کی بنیادی سہولیات سے محرومی کے باوجود اپنی علاقائی و قبائلی روایات، بھائی چارے اور باہمی احترام کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں، مگر عوام کا یہ طرز زندگی بھی حکمرانوں کو ناگوار گزر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل پر آواز بلند کرنے پر مجھے خاموش کرنے اور دباؤ میں لانے کے لیے میرے گھر مہر گڑھ پر ڈرون حملے کے ذریعے خاموش رہنے کا پیغام دیا گیا، تاہم حکمرانوں کی یہ خام خیالی ہے کہ وہ ایسے حتی حربوں کے ذریعے ہمیں خاموش کر سکتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کے حقوق کے لیے ہماری پرامن جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو آگ اور خون کی جنگ میں دھکیلنے والے حکمران اور ان کے سہولت کار اپنے مفادات اور منافع خوری کے لیے پرامن اور مظلوم عوام کو ایندھن بنا رہے ہیں۔ نوابزادہ لشکری رئیسانی نے یقین دلایا کہ وہ نوشکی کے عوام اور آل پارٹیز کے ساتھ کھڑے ہیں اور نوشکی کے عوام کو درپیش مسائل و مشکلات کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون اور آواز بلند کرتے رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 9 Dated: 17 SEP 2026 Page No. 16

خضدار: آرنجی میں میر شفیق مینگل کے مہمان خانے پر حملہ

4 ذاتی محافظ ایک پولیس اہلکار شہید

میر شفیق الرحمن مینگل کے مہمان خانے پر حملہ قابل مذمت، دہشتگردی کیخلاف جنگ میں فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، وزیر اعلیٰ

خضدار (نامہ نگار) ضلع خضدار کے دور افتادہ پہاڑی علاقے آرنجی تھانہ کی حدود میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار سمیت پانچ افراد جاں بحق ایک زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق بدھ کی علی الصبح آرنجی کے علاقہ میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ [illegible] کردی۔ جس کے نتیجے میں مسلح افراد موقع پر جاں بحق ہوگئے جبکہ موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح افراد پولیس کانسٹیبل نور محمد کو اپنے ساتھ لے گئے اور کچھ ہی فاصلے پر اسے بھی گولی مار دی۔ قتل کیے گئے دیگر افراد میں عبدالحئی ولد عبدالباقی، نعمت اللہ ولد نبی بخش، [illegible] ولد علی شیر اور نسیم احمد ولد کریم بخش شامل ہیں جبکہ فائرنگ سے مقامی ہسپتال کے ملازم عبید اللہ ولد محمد اسماعیل کی زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے۔ واقعہ کے بعد مقامی پولیس کی بھاری نفری موقع واردات پر پہنچ گئی لاشوں کو قبضے میں لیکر ضابطے کی کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا جبکہ واقعہ کے اصل محرکات جاننے اور حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آرنجی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے [illegible] رہنما اور ممتاز قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل کے مہمان خانے پر دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے حملے میں ایک پولیس اہلکار اور میر شفیق الرحمان مینگل کے چار ذاتی محافظوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ریاست ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے موثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

چاغی، گولی لگی لاش برآمد

چاغی (آن لائن) تھانہ چاغی کی حدود میں گولی لگی لاش برآمد ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتول کی جیب سے شناختی کارڈ ملا ہے، جس پر نام محمد یونس ولد محمد قاسم تحصیل نگر ضلع قلات درج ہے۔ پولیس نے لاش کو ضروری قانونی کارروائی کے لیے ہسپتال منتقل کیا، جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

مشرقی بائی پاس پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے بی سی اہلکار شہید

محمد عباس گھر سے ڈیوٹی پر جاتے ہوئے دہشتگردی کا نشانہ بنا، پولیس لائن میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد [illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس گگی کالونی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے بی سی اہلکار شہید ہو گیا نماز جنازہ پولیس لائنز میں [illegible] ادا کردی گئی نماز جنازہ میں آئی جی پی [illegible] ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان سمیت [illegible] بھی موجود تھے۔ پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس گگی کالونی علی زئی اسٹریٹ میں بلوچستان کانسٹیبلری کا کانسٹیبل محمد عباس گھر سے ڈیوٹی پر جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی شہید ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد میت کو پولیس لائنز لے جایا گیا جہاں اس کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، فائرنگ کا تبادلہ، 3 سنیچرز زخمی حالت میں گرفتار

عبدالبصیر، رحمت اللہ، بخت محمد کے قبضے سے مسروقہ موبائل و دیگر سامان برآمد

کوئٹہ (آن لائن) انڈسٹریل پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد 3 سنیچرز کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے ان کے قبضے سے لوٹا گیا موبائل، نقدی اور دیگر سامان برآمد کرلیا فائرنگ سے ایک پولیس اہلکار بھی زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او تھانہ انڈسٹریل خیر محمد نے دیگر عملے کے ہمراہ سنیچرز کے خلاف کارروائی تو ملزمان نے فائرنگ کردی پولیس کی جوابی فائرنگ میں تین ملزمان .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

عبدالبصیر، رحمت اللہ، بخت محمد کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے ان کے قبضے سے چھینا ہوا موبائل، اے ٹی ایم کارڈ، نقدی اور دیگر سامان برآمد کرلیا۔ فائرنگ کے دوران ایک پولیس اہلکار بھی زخمی ہوا زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

گلستان، قبائلی عمائدین کا مسلح گروہ سے رابطہ و درخواست، 5 مزدور بازیاب

پانچوں گڈز ٹرانسپورٹ کمپنی کے ملازم اور خربوزے لوڈ کیلئے آئے تھے، مزدور انتظامیہ کے حوالے

قلعہ عبداللہ (نمائندہ انتخاب) قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان کے علاقے [illegible] سے ایک روز قبل اغوا ہونے والے پانچ مزدور بازیاب ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق مقامی قبائلی عمائدین نے اغوا کار مسلح گروہ سے رابطہ کر کے مزدوروں کی رہائی کی درخواست کی جس کے بعد پانچوں مزدوروں کو رہا کر دیا گیا۔ قبائلی رہنما مزدوروں کو گلستان میں مقامی شہری ساجد کے گھر لے گئے جہاں سے انہیں بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

انتظامیہ اور پولیس کے حوالے کیا گیا۔ پولیس کے مطابق [illegible] پانچوں مزدور ایک گڈز ٹرانسپورٹ کمپنی کے ملازم ہیں اور خربوزے لوڈ کرنے کے لیے گلستان آئے تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 17 SEP 2026 Page No. 17

چھوٹے کاروبار کی معاونت: عالمی منڈی تک رسائی کیلئے حکمت عملی بنانے کا حکم!!

وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ سمیڈا ملک کے طول وعرض میں چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں اور کاروباری حضرات کی مالی معاونت کے لئے جامع حکمت عملی وضع کرے، سمیڈا کی کاروبار کے فروغ کی حکمت عملی میں زیادہ سے زیادہ علاقوں اور شعبہ جات کوشامل کیا جائے۔ یہ ہدایت انہوں نے گزشتہ روز اپنی زیر صدارت منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کے موقع پر دی جس میں نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار سمیت وفاقی وزراء، چیئر مین وزیراعظم یوتھ پروگرام اور متعلقہ حکام نے شرکت کی ہم وزیراعظم کی ہدایت کوسراہتے ہوئے اس کا خیر مقدم کرتے ہیں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کا فروغ، اس کی سرپرستی اور عالمی منڈی تک رسائی کے لئے حکمت عملی وضع کرنے کی ہدایت اطمینان بخش ہے پاکستان کی معاشی ترقی کا خواب اس وقت تک مکمل نہیں ہوسکتا جب تک ملک کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار، صنعتوں اور کاروباری افراد کوترقی کے مساوی مواقع فراہم نہیں کئے جاتے۔ کسی بھی مضبوط اور پائیدار معیشت کی بنیاد صرف بڑی صنعتوں اور بڑے کاروباری اداروں پر نہیں ہوتی بلکہ لاکھوں چھوٹے کاروبار، گھریلو صنعتیں، مقامی پیداواری یونٹس، زرعی کاروبار اور خدمات سے وابستہ افراد بھی قومی معیشت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں اور کاروباری افراد کی مالی معاونت، فنی استعداد کار میں اضافے، سہولیات کی فراہمی اور عالمی منڈیوں تک رسائی کے لئے جامع حکمت عملی وضع کرنے کی ہدایت ایک اہم اور بروقت معاشی اقدام ہے۔ پاکستان جیسے ملک میں جہاں نوجوان آبادی کا ایک بڑا حصہ روزگار کے نئے مواقع کا منتظر ہے، وہاں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور روزگار کی فراہمی کا مؤثر ذریعہ بن سکتے ہیں۔ اگر ایک نوجوان کوسرکاری ملازمت کا انتظار کرنے کے بجائے کاروبار شروع کرنے کے لئے آسان قرض، تربیت، جدید ٹیکنالوجی، مارکیٹ تک رسائی اور کاروباری رہنمائی میسر ہوتو وہ نہ صرف اپنے لئے روزگار پیدا کرسکتا ہے بلکہ وقت کے ساتھ دوسرے افراد کے لئے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت حاصل کر لیتا ہے۔ اسی بنیادی حقیقت کوسامنے رکھتے ہوئے وزیراعظم کا چھوٹے کاروبار کی ترقی پرخصوصی توجہ دینا ایک وسیع تر معاشی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیراعظم نے سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سمیڈا) کوملک کے طول وعرض میں چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں اور کاروباری افراد کی مالی معاونت کے لئے جامع حکمت عملی تیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس ہدایت کا اہم پہلو یہ ہے کہ کاروباری ترقی کے فوائد صرف بڑے شہروں یا مخصوص کاروباری مراکز تک محدود نہ رہیں بلکہ ملک کے مختلف علاقوں اور شعبہ جات کو اس حکمت عملی میں شامل کیا جائے۔ پاکستان کی معاشی صلاحیت کسی ایک شہر، صوبے یا خطے تک محدود نہیں۔ بلوچستان کے معدنی وسائل، خیبر پختونخوا کے کاروباری وصنعتی امکانات، پنجاب کی زرعی وصنعتی پیداوار، سندھ کی تجارتی سرگرمیاں اور ملک کے دیگر علاقوں کی مقامی صلاحیتیں اگر مربوط معاشی حکمت عملی کے تحت سامنے لائی جائیں تو قومی معیشت کوایک نئی رفتار دی جاسکتی ہے۔ وزیراعظم کی ہدایت میں مساوی سہولیات اور یکساں فنی معاونت پر زور خاص طور پر قابل توجہ ہے۔ چھوٹے کاروبار کے لئے سب سے بڑا مسئلہ صرف سرمایہ نہیں ہوتا بلکہ کاروباری معلومات، مارکیٹ کا علم، جدید پیداواری طریقوں، برانڈنگ، پیکیجنگ، اکاؤنٹنگ، قانونی تقاضوں اور برآمدی طریقہ کار سے آگاہی کی کمی بھی ان کی ترقی میں رکاوٹ بنتی ہے۔ اس لئے مالی معاونت کے ساتھ ساتھ فنی تربیت اور پیشہ ورانہ استعداد کار بڑھانا بھی ناگزیر ہے۔ وزیراعظم کی جانب سے ان تمام پہلوؤں کوایک جامع حکمت عملی کا حصہ بنانے کی ہدایت اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ حکومت چھوٹے کاروبار کومحض قرض فراہم کرنے کے محدود تصور کے بجائے ایک مکمل معاشی نظام کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ یہ امر بھی خوش آئند ہے کہ حکومت نے مقامی کاروباری افراد کوقومی اور عالمی تجارتی منڈیوں تک رسائی دینے کے لئے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے مؤثر استعمال کو اہمیت دی ہے۔ آج کی دنیا میں کاروبار کا دائرہ مقامی بازار سے نکل کر عالمی ڈیجیٹل مارکیٹ تک پھیل چکا ہے۔ ایک چھوٹا سا کاروباری یونٹ بھی اگر معیاری مصنوعات تیار کرتا ہے، مناسب پیکیجنگ رکھتا ہے، ڈیجیٹل مارکیٹنگ سے واقف ہے اور آن لائن ادائیگی وترسیل کے نظام تک رسائی رکھتا ہے تو وہ دنیا کے مختلف ممالک میں اپنے صارفین تلاش کرسکتا ہے۔ وزیراعظم کی جانب سے خواتین کی چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار میں شمولیت بڑھانے کے لئے سمیڈا کے جاری پروگرام کومزید وسعت دینے کی ہدایت بھی قومی معاشی ترقی کے حوالے سے ایک مثبت قدم ہے۔ اسی طرح زرعی اجناس کے پیداواری اور تجارتی روابط کومنظم کرنے کے لئے سمیڈا کوخصوصی حکمت عملی تیار کرنے کی ہدایت ایک اہم معاشی ضرورت کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ پاکستان کی معیشت میں زراعت بنیادی اہمیت رکھتی ہے، لیکن کسان اور صارف یا عالمی خریدار کے درمیان موجود طویل سپلائی چین، ذخیرہ کرنے کی ناکافی سہولیات، پیکیجنگ کے مسائل اور مارکیٹنگ کی کمزوریاں اکثر پیداوار کی حقیقی معاشی قدر حاصل کرنے میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ اگر زرعی پیداوار کو چھوٹے کاروبار، فوڈ پروسیسنگ، پیکیجنگ، کولڈ چین اور برآمدی نظام سے مربوط کردیا جائے تو ایک ہی شعبے میں متعدد نئے کاروباری مواقع پیدا ہوسکتے ہیں۔ یہاں سمیڈا کا کردار نہایت اہم ہوجاتا ہے۔ حکومت کی جانب سے سمیڈا کو جامع حکمت عملی بنانے کی ہدایت اس ادارے کواپنی بنیادی ذمہ داریوں کومزید مؤثر انداز میں ادا کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کے وژنری احکامات وہدایات کوایک مربوط اور قابل عمل قومی پروگرام میں تبدیل کیا جائے۔ سمیڈا کو چاہئے کہ شعبہ وار اور علاقہ وار امکانات کا جائزہ لے، کاروباری افراد کی ضروریات کا ڈیٹا مرتب کرے، مالی معاونت کے مؤثر ماڈلز تیار کرے، تربیتی پروگراموں کو مارکیٹ کی ضرورت سے جلد سے جلد ہم آہنگ کرے جامع حکمت عملی بنائی جائے اور ضروری ہے کہ اس حکمت عملی میں صرف بڑے کاروباری مراکز ہی نہیں بلکہ دور دراز اضلاع، چھوٹے شہروں، دیہی علاقوں کو بھی شامل کیا جائے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے والے صوبے میں معدنیات، لائیو اسٹاک، زراعت، پھلوں، دستکاری، سیاحت، ماہی گیری اور دیگر شعبوں میں کاروباری امکانات موجود ہیں۔ اسی طرح ملک کے دوسرے صوبوں اور علاقوں میں بھی مقامی وسائل اور مہارتوں کی بنیاد پر کاروبار کے نئے مواقع پیدا کئے جاسکتے ہیں۔ ہمیں اب ایسی معاشی پالیسیوں کی ضرورت ہے جو کاروبار کومحض بقا کی جدوجہد سے نکال کر ترقی اور برآمدات کے راستے پر لے جائیں۔ اس مقصد کے لئے حکومت، مالیاتی اداروں، نجی شعبے، چیمبرز آف کامرس، تعلیمی اداروں اور ٹیکنالوجی کے شعبے کے درمیان مضبوط تعاون ازحد ضروری اور ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 17 SEP 2026 Page No. 18

Border economy

Balochistan's economy, already weakened by decades of marginalisation and inadequate development, faces another severe setback following tighter restrictions on border trade with Iran and Afghanistan. For years, informal cross-border commerce, often dismissed simply as "smuggling", has provided livelihoods for millions in communities where formal employment opportunities remain scarce. Restricting these traditional trading networks risks deepening unemployment, poverty and economic insecurity across the province.

In a region where the state has failed to establish a robust industrial base or provide meaningful public sector employment, the movement of fuel, food, and basic commodities across these porous frontiers is not merely a matter of commerce; it is a survival mechanism. The recent crackdown on these traditional trade routes has disconnected the umbilical cord of the local economy, leading to a catastrophic surge in unemployment and an unprecedented deepening of poverty that threatens the social fabric of the province.

The gravity of the situation cannot be overstated. Families that have depended on cross-border trade for generations now find themselves without a source of income, as the "informal" business that once sustained local markets is throttled by security-led restrictions and administrative bottlenecks. While the government may argue that such measures are necessary for national security and the formalization of the economy, these objectives cannot be achieved at the cost of mass starvation. Policy decisions made in distant corridors of power often fail to account for the unique socio-economic realities of Balochistan's border districts. When the state removes a citizen's primary means of subsistence without offering a viable, immediate alternative, it doesn't just foster poverty; it breeds resentment and desperation.

The current crisis demands a paradigm shift in how the state views Balochistan's economic connectivity. The transition from an informal to a formal economy should be a gradual, inclusive process, not a sudden execution of livelihoods. It is essential that the government immediately eases restrictions on small-scale informal trade to provide short-term relief to the masses. Simultaneously, there must be a concerted effort to invest in local infrastructure, agriculture, and small-scale industries that can absorb the displaced workforce. Balochistan needs more than just security checkposts; it needs border markets, vocational training centers, and a clear roadmap for economic integration. If the state continues to prioritize regulation over the welfare of its people, it risks turning a localized economic downturn into a permanent humanitarian and security crisis. The time to act is now, before the cycle of poverty becomes an inescapable legacy for the next generation.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 17 SEP 2026 Page No. 19

بلوچستان دردمندوں کو آواز دے رہا ہے

مملکت اے مملکت

☆☆☆

محمود شام

Mahmood.shaam@janggroup.com.pk

پاکستان کے روشن مستقبل بلوچستان سے اچھی خبریں نہیں آرہی ہیں۔ قلات پبلشرز کوئٹہ کے زیراہتمام چھپی میری کتاب "بلوچستان سے بے وفائی" شیلف سے مجھے آواز دے رہی ہے 2021ء میں شائع ہونے والی یہ تصنیف کہہ رہی ہے۔ ہم نے مشرقی پاکستان کو سمجھنے میں بڑی دیر کردی تھی اب بلوچستان کو سمجھنے میں دیر کررہے ہیں۔ بلوچوں، پشتونوں، سرائیکیوں، پنجابیوں، نئے پرانے سندھیوں، کشمیریوں، گلگتیوں کی نئی نسلیں اسلام آباد، پنڈی، کراچی، کوئٹہ، پشاور کو دعوت فکر دیتی آرہی ہیں مگر ہم اس زعم میں ہیں کہ ہم سے زیادہ کوئی سمجھدار نہیں۔ ہمیں بلوچستان کی گزشتہ صدیوں میں بھی جھانکنا چاہئے۔ یہ صدی جس میں ہم سانس لے رہے ہیں۔ ٹیکنالوجی کی صدی ہے۔ ریگزاروں میں چھپے معدنی وسائل نکالنے کی صدی ہے بلوچستان پاکستان کی جان ہے۔ ہم اسے وہ اہمیت نہیں دے رہے جو ہمارے دشمن اسے دے رہے ہیں۔ نوجوان کہیں کے بھی ہوں، کسی صوبے، کسی علاقے کے وہ محبت کے بھوکے ہیں کہیں سرداروں، جاگیرداروں کی نسلیں اکثریت کو آپس میں نہیں ملنے دیتیں۔ کہیں سیاستدانوں اور بیوروکریٹوں کے فیصلے ان کی راہ میں دیوار بن جاتے ہیں۔

پانچ سال پہلے ان خدشات کا اظہار کیا گیا تھا۔ ویسے تو واہگہ سے گوادر تک ہی بہت خلفشار ہے۔ آٹھ دہائیوں سے مجھے تو آگہی آنچ دے رہی ہے۔ ہر علاقے کے دردمندوں سے کھل کے باتیں ہوتی رہی ہیں مگر آخر میں کہہ دیا جاتا کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ کوئی فائدہ نہیں ہے بات کرنے کا۔ اکادمی ادبیات پاکستان لائق تحسین ہے کہ انہوں نے کمال فن کا ایوارڈ برائے 2025ء ڈاکٹر عبدالرحمان براہوی کے نام کیا ہے۔ ڈاکٹر موصوف کا براہوی زبان کیساتھ ساتھ اردو میں بھی بہت کام ہے۔ اس سے پہلے یہ ایوارڈ بلوچستان سے عبداللہ جان جمالدینی، پروفیسر نادر، پروفیسر صبا دشتیاری اور منیر احمد بادینی کے نام کیا جاچکا ہے۔ بلوچستان صرف معدنی وسائل ہی نہیں ثقافت، ادب، فکر، حکمت اور فلسفے سے بھی مالا مال ہے۔ بلوچستان میں ہر زبان کی کتابیں دوسرے صوبوں کی نسبت زیادہ پڑھی، زیادہ خریدی جاتی ہیں۔ تربت گوادر پشین کوئٹہ اور دوسرے شہروں میں سال کے دوران کتاب میلے سجتے رہتے ہیں۔

مجھے بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں جانے کا بھی اتفاق ہوا۔ آر سی ڈی ہائی وے پر کوئٹہ سے نوشکی ایک ادبی میلے میں جانا ہوا تو ویران راستوں پر متعدد مقامات پر دینی مدارس کے بورڈ نظر آئے۔ نوشکی کے اسٹیڈیم میں کتابوں کے اسٹال بھی تھے اور اسکولوں کے بچوں نے اپنے پروجیکٹ کے اسٹال بھی سجا رکھے تھے۔ میں نے واپس آکر اپنے قارئین کو خبردار کیا تھا۔ اس سے پہلے کہ وہ ہتھیار اٹھائیں۔ آٹھویں، نویں اور دسویں کے ہونہار نوجوانوں نے سائنسی تجربات کر رکھے تھے۔ کسی نے ویکیوم کلینر بنایا، کسی نے الارم کی گھنٹی کسی نے ریڈیو اسٹیشن اور اس طرح کے منفرد آلات۔ میں نے کراچی، لاہور، اسلام آباد، فیصل آباد کے صنعت کاروں سے اپیل کی تھی کہ ان بچوں کے پروجیکٹس کیلئے سرمایہ کاری کریں۔ افسوس ہے میری درخواست صدا بہ صحرا ثابت ہوئی۔ ہم اٹھتے بیٹھتے صرف حکمرانوں، سیاستدانوں پر اپنے تیر چلاتے رہتے ہیں لیکن ہمارے تاجروں، صنعتکاروں اور کثیر القومی کمپنیوں کے مالکان کا رویہ بھی صرف منافع اندوزی تک محدود ہے۔ قوم کی تعمیر ریاست کا استحکام نہیں ہے۔ میری عرض یہی رہی ہے کہ ہم جو کچھ کاٹ رہے ہیں وہ ہم نے ہی بویا تھا۔ بعض ہم عصر پوچھتے ہیں کہ کیا یہ سب کچھ معمول کے مطابق ہو رہا ہے۔ تو مجھے باریسال، کھلنا، ڈھاکہ، چٹاگانگ، راج شاہی یاد آجاتے ہیں۔ اب جو کچھ ہو رہا ہے یہ ہماری اشرافیہ پہلے جو تجربات کرتی رہی ہے انکا منطقی اور تاریخی نتیجہ ہے۔ گھبراہٹ ضرور ہوتی ہے لیکن جب مجموعی طور پر 19ویں 20ویں اور 21ویں صدی کو سامنے رکھتا ہوں تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ "رات دن گردش میں ہیں سات آسماں... ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا"۔ سب کچھ آپس میں مربوط ہے۔ تحریک پاکستان کہہ لیجئے۔ تحریک آزادی۔ تحریک احیائے علوم۔ یہ تحریکیں چلتی رہتی ہیں۔ یہ درست ہے کہ ان پر حکمران اثر انداز ہوتے ہیں۔ مگر یہ ایک خود فریبی ہوتی ہے۔ جو اصلی رہبر ہوتے ہیں وہ تو دنیا بدل دیتے ہیں لیکن جو شخص حاکم وقت ہوتے ہیں اکثر تو یہ اندازہ بھی نہیں ہوتا کہ وہ کسی کے ہاتھوں میں استعمال ہو رہے ہیں۔

جو کچھ ہو رہا ہے وہ یقیناً ایک مہذب ملک کی روایت نہیں ہے۔ بندہ پرور خانہ جنگی نہیں ہے۔ ایک عمل ضرور ہے۔ میں سمجھتا ہوں تحریک اب بھی چل رہی ہے ہر علاقے کے لوگ خودمختاری، خودداری اور خودکفالت کیلئے سرگرم ہیں۔ جمہوری نظام کے ادارے اسمبلیاں، بلدیاتی ادارے اپنے لوگوں کی آواز ہوتے ہیں۔ انتخابی حلقوں سے حقیقی بنیادوں پر منتخب لوگ اپنے اپنے لوگوں کی سوچ پارلیمنٹ میں بلند آواز میں پہنچاتے ہیں۔ حکمران اور اپوزیشن جماعتیں انکی روشنی میں اپنی پالیسیاں مرتب کرتی ہیں۔ جمہوری عمل چند دنوں میں نہیں صدیوں میں مکمل ہوتا ہے۔ امریکہ جس نے ابھی جولائی میں اپنی جمہوریت کی 250ویں سالگرہ منائی۔ کیا ٹرمپ کی صدارت میں وہاں کے لوگ اپنے آپ کو مکمل جمہوری سمجھتے ہیں۔ اتنے مستحکم اداروں والی ریاست بلکہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں بھی اگر اضطراب ہے تو امریکی حکمرانوں کا دم بھرنے والی ریاستوں میں بے چینی عین فطری ہے۔ کسی بھی ریاست میں جب فیصلوں میں ملک گیر مشاورت نہ ہو، ہر شعبے کی رائے نہ لی جاری ہو تو یہ ریاست صرف اپنے ہاں نہیں بلکہ اس خطے کی تاریخ میں بھی ایک خلا پیدا کرتی رہتی ہے۔ باہر کے مستحکم اور قانون کی حکمرانی کرنیوالے معاشروں میں شدت سے اسکا احساس کیا جاتا ہے اسلئے نہ صرف اس ریاست میں بلکہ پورے خطے میں کچھ کمی کا تاثر پختہ ہوتا جاتا ہے۔ میری صدا تو یہی رہی ہے کہ نہ صرف جمہوری سیاسی انداز میں اکثریت کو فیصلہ سازی میں شریک کریں بلکہ علمی، سماجی، قانونی، عمرانی، تہذیبی، ثقافتی، تعلیمی بنیادوں پر بھی ماہرین کو اور ہر عمر کے نوجوانوں کو قومی مشاورت میں شامل کیا جائے۔ ہمارے بہت سے دردمند پاکستانیوں نے ہر صوبے میں ایسی انجمنیں بنائی ہوئی ہیں۔ مکالے شروع کر رکھے ہیں۔ تحقیقی ادارے ہیں، اسٹیبلیز ہیں۔ ان سب کی تحقیق پر سنجیدگی سے توجہ دینی چاہئے۔ جب اسمبلیاں، سینٹ کے ارکان صرف اپنی مراعات کی فکر کرتے ہوں اور جب کوئی حقیقی مسائل کی طرف توجہ دلائے تو ٹی وی اس کا مائیک بند کردے تب تحقیقی اداروں یونیورسٹیوں اور ثقافتی ادبی اداروں کے مباحث کی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے۔ اب جس طرح نئے صوبوں پر مباحث بہت خشوع اور خضوع سے کروائے جارہے ہیں۔ اسی طرح ملک کی اقتصادی بدحالی، غربت کے پھیلاؤ، امریکہ، انڈیا، چین، مشرق وسطیٰ پالیسیوں پر بھی کھلی بحث ہونی چاہئے۔ خاص طور پر بلوچستان میں ہمارے ماہرین کو جاکر حقیقت حال معلوم کرنی چاہئے۔